جاوید احمد غامدی
تحقیق و تخریج: محمد عامر گزدر

ایمان کی حلاوت

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

١۔ عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ’لَا يَجِدُ عَبْدٌ طَعْمَ الْإِيمَانِ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهٖ‘.[1]

٢۔عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:[2] ’مَنْ سَرَّهُ[3] أَنْ يَّجِدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ[4] فَلْيُحِبَّ الْعَبْدَ[5] لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ‘.

٣۔عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:[6] ’ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ[7] [وَطَعْمَهُ]:[8] أَنْ يَّكُوْنَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا،[9] وَأَنْ يُّحِبَّ الْمَرْءَ[10] لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ،[11] وَأَنْ يَّكْرَهَ أَنْ يَّعُوْدَ فِی الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ، كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُّوْقَدَ لَهُ نَارٌ فَيُقْذَفَ فِيهَا‘.[12]

٤۔عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:[13] ’ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِیَ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا‘.[14]

۱۔علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ ایمان کی لذت اُسی وقت پاتا ہے، جب وہ خدا کے سب فیصلوں پر پورا ایمان رکھے۔[1]

۲۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے یہ محبوب ہو کہ ایمان کا ذائقہ چکھے، اُسے چاہیے کہ بندوں سے محبت کرے تو صرف خدا کے لیے محبت کرے۔[2]

۳۔انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس میں تین باتیں ہوں، اُس نے ایمان کی حلاوت پالی اور اُس کا ذائقہ چکھ لیا: ایک یہ کہ اللہ اور اُس کا رسول اُسے اُن کے سوا ہر شخص سے بڑھ کر محبوب ہوں، دوسرے یہ کہ وہ لوگوں سے محبت کرے تو صرف خدا کے لیے محبت کرے، تیسرے یہ کہ جب اللہ نے اُس کو کفر سے نکال لیا تو اُس کی طرف لوٹنا اُسے ایسا ناگوار ہو، جس طرح یہ ناگوار ہے کہ اُس کے لیے آگ بھڑکائی جائے اور اُس کو اُس میں ڈال دیا جائے۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

۴۔عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اُنھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو اِس بات پر راضی ہو گیا کہ اُس کا رب اللہ، اُس کا دین اسلام اور محمد اللہ کے رسول ہیں،[3] اُس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا۔

ترجمے کے حواشی

۱۔یعنی اُن کو خدا کی طرف سے سمجھے، اُن میں اپنے لیے ہمیشہ خیر کی امید رکھے، اُن کی ہر سختی میں خدا ہی سے رجوع کرے اور اپنے آپ کو اُسی کے حوالے کر دے۔

۲۔یعنی دوستی اور محبت کے دنیوی داعیات کے لیے نہیں، بلکہ صرف خدا کے لیے۔ یہ، ظاہر ہے کہ اُسی وقت ہو سکتا ہے، جب خدا پر سچا ایمان ہو اور اُس کی محبت ہر محبت سے بڑھ گئی ہو۔

۳۔یعنی طوعاً وکرہاً مان نہیں لیا، بلکہ دل و دماغ کے پورے اطمینان کے ساتھ اِن حقائق کو تسلیم کیا اور سچے جذبات کے ساتھ اِن سے وابستہ ہو گیا۔

متن کے حواشی

۱۔ مسند طیالسی، رقم ۱۶۵۔ اِس کے راوی سیدنا علی رضی اللہ عنہ ہیں۔

۲۔ اِس روایت کا متن اصلاً مسند احمد، رقم ۱۰۷۳۸ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن سے یہ روایت جن کتابوں میں نقل ہوئی ہے، وہ یہ ہیں: مسند طیالسی، رقم ۲۶۱۷۔ مسند ابن جعد، رقم ۱۷۰۸۔ مسند اسحاق، رقم ۲۵۳، ۳۶۶۔ مسند احمد، رقم ۷۹۶۷، ۱۰۷۳۸۔ مستدرک حاکم، رقم ۳۔

۳۔ بعض روایات، مثلاً مسند اسحاق، رقم ۲۵۳ اور مسند احمد، رقم ۷۹۶۷ میں یہاں 'سَرَّہٗ' کے بجاے 'أَحَبَّ' کا لفظ نقل ہوا ہے۔ دونوں تعبیریں کم و بیش ایک ہی مفہوم رکھتی ہیں۔

۴۔ بعض روایتوں، مثلاً مسند اسحاق، رقم ۲۵۳ اور مستدرک حاکم، رقم ۳ میں یہاں 'طَعْمَ الْإِیْمَانِ' ''ایمان کا ذائقہ'' کے بجاے 'حَلَاوَۃَ الْإِیْمَانِ' ''ایمان کی حلاوت'' کا لفظ نقل ہوا ہے۔ معنی کے لحاظ سے دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔

۵۔ بعض روایات، مثلاً مسند ابن جعد، رقم ۱۷۰۸ اور مسند احمد، رقم ۷۹۶۷ میں یہاں 'الْعَبْدَ' ''بندوں'' کے بجاے 'الْمَرْءَ' ''لوگوں'' کا لفظ منقول ہے۔ الف لام یہاں جنس کا ہے، اِس لیے ترجمہ اُسی رعایت سے کیا گیا ہے۔

۶۔ اِس روایت کا متن اصلاً مسند احمد، رقم ۱۲۰۰۲ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی سیدنا انس رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن سے یہ روایت اسلوب و تعبیر کے کچھ فرق کے ساتھ درج ذیل مراجع میں نقل ہوئی ہے:

مسند طیالسی، رقم ۲۰۷۱۔ مسند احمد، رقم ۱۲۰۰۲، ۱۲۷۶۵، ۱۲۷۸۳، ۱۳۴۰۷، ۱۳۵۹۲، ۱۳۹۱۲، ۱۴۰۷۰۔ صحیح بخاری، رقم ۱۶، ۲۱، ۶۰۴۱، ۶۹۴۱۔ صحیح مسلم، رقم ۴۳۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۴۰۳۳۔ سنن ترمذی، رقم ۲۶۲۴۔ سنن نسائی، رقم ۴۹۸۷-۴۹۸۹۔ مسند بزار، رقم ۶۲۲۱، ۶۶۰۶، ۶۸۱۶، ۷۱۴۰۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۲۸۱۳، ۳۰۰۰-۳۰۰۱، ۳۱۴۲، ۳۲۵۶، ۳۲۵۹، ۳۲۷۹۔ صحیح ابن حبان، رقم ۲۳۷-۲۳۸۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۱۵۹، ۱۶۱-۱۶۳۔

۷۔ بعض روایتوں، مثلاً صحیح مسلم، رقم ۴۳ میں یہاں 'حَلَاوَۃَ الْإِیْمَانِ' ''ایمان کی حلاوت'' کے بجاے 'طَعْمَ الْإِیْمَانِ' ''ایمان کا ذائقہ'' کے الفاظ ہیں، جبکہ سنن نسائی کی ایک روایت، رقم ۴۹۸۹ میں 'حَلَاوَۃَ الْإِسْلَامِ' ''اسلام کی حلاوت'' کے الفاظ منقول ہیں۔ مسند بزار، رقم ۶۲۲۱ میں یہاں 'فَقَدْ ذَاقَ طَعْمَ الْإِیْمَانِ' ''تو اُس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا'' کے الفاظ ہیں۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۸۔ سنن نسائی، رقم ۴۹۸۷۔

۹۔ بعض روایتوں میں یہ بات ذرا مختلف تعبیر کے ساتھ بیان ہوئی ہے۔ مثال کے طور پر مسند طیالسی، رقم ۲۰۷۱ میں ہے: 'مَنْ یَکُنِ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَحَبَّ إِلَیْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا'۔ صحیح بخاری، رقم ۲۱ کے الفاظ ہیں: 'مَنْ کَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَحَبَّ إِلَیْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا'۔ جبکہ مسند بزار، رقم ۶۲۲۱ میں ہے: 'مَنْ کَانَ لَا شَیْءَ أَحَبَّ إِلَیْهِ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ'۔ یہ سب تعبیرات کم و بیش اُسی مفہوم میں ہیں جو اوپر ترجمے میں بیان ہو گیا ہے۔

۱۰۔ الف لام یہاں بھی جنس کا ہے، اِس لیے ترجمہ ہم نے اُسی رعایت سے کیا ہے۔

۱۱۔ یہ بات بھی روایات میں متعدد الفاظ و اسالیب میں نقل ہوئی ہے۔ مثلاً مسند احمد، رقم ۱۳۵۹۲ میں یہاں 'الْمَرْءَ' ''لوگوں'' کے بجاے 'الْعَبْدَ' ''بندوں'' کا لفظ ہے۔ مسند طیالسی، رقم ۲۰۷۱ میں ہے: 'أَنْ یُّحِبَّ الرَّجُلُ الْعَبْدَ' ''یہ کہ آدمی خدا کے بندوں کو محبوب رکھے''۔ مسند احمد، رقم ۱۲۷۸۳ میں یہ اسلوب ہے: 'وَأَنْ یُّحِبَّ الْعَبْدُ الْعَبْدَ لَا یُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ' ''اور یہ کہ بندہ خدا کے دوسرے بندوں کو محبوب رکھے''۔ صحیح بخاری، رقم ۲۱ میں ہے: 'مَنْ أَحَبَّ عَبْدًا لَا یُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ' ''جس نے کسی بندے سے محبت کی تو صرف خدا کے لیے محبت کی''۔ صحیح ابن حبان، رقم ۲۳۷ کے الفاظ ہیں: 'وَالرَّجُلُ یُحِبُّ الْقَوْمَ لَا یُحِبُّهُمْ إِلَّا فِی اللّٰهِ' ''اور آدمی لوگوں سے محبت کرے تو صرف اللہ کے لیے محبت کرے''۔ جبکہ سنن نسائی، رقم ۴۹۸۷ یہ الفاظ منقول ہیں: 'وَأَنْ یُّحِبَّ فِی اللّٰهِ، وَأَنْ یُّبْغِضَ فِی اللّٰهِ' ''اور یہ کہ اُس کی محبت اور نفرت اللہ کے لیے ہو''۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۱۲۔ اِس صفت کے بیان میں بھی روایتوں کے الفاظ میں کافی تنوع ہے۔ مثال کے طور پر مسند احمد، رقم ۱۲۷۸۳ میں روایت ہوا ہے: 'وَأَنْ یَّکْرَهَ الْعَبْدُ أَنْ یَّرْجِعَ عَنِ الْإِسْلَامِ کَمَا یَکْرَهُ أَنْ یُّقْذَفَ فِی النَّارِ' ''اور یہ کہ بندہ اپنے اسلام سے پلٹ جانے کو ایسا ناگوار سمجھے، جس طرح اُس کو یہ ناگوار ہے کہ اُس کو آگ میں جھونک دیا جائے''۔ مسند احمد، رقم ۱۳۵۹۲ کے الفاظ ہیں: 'وَأَنْ یُّقْذَفَ فِی النَّارِ أَحَبُّ إِلَیْهِ مِنْ أَنْ یُّعَادَ فِی الْکُفْرِ' ''اور یہ کہ آگ میں ڈال دیا جانا اُس کو اِس سے زیادہ محبوب ہو کہ اُس کو کفر کی طرف لوٹا دیا جائے''۔ مسند طیالسی، رقم ۲۰۷۱ کے الفاظ ہیں: 'وَأَنْ یُّقْذَفَ الرَّجُلُ فِی النَّارِ أَحَبُّ إِلَیْهِ مِنْ أَنْ یَّرْجِعَ إِلَی الْکُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ' ''اور یہ کہ آدمی کو آگ میں جھونک دیا جائے، یہ اُس کو اِس سے زیادہ محبوب ہو کہ وہ کفر کی طرف لوٹ جائے، جبکہ اللہ نے اُس کو اس سے نکال لیا تھا''۔ سنن نسائی، رقم ۴۹۸۷ میں ہے: 'وَأَنْ تُوْقَدَ نَارٌ عَظِیْمَةٌ فَیَقَعَ

فِیهَا أَحَبَّ إِلَیهِ مِنُ أَنُ یُشُرِكَ بِاللّٰهِ شَیئًا’’اور یہ اُس کے لیے ایک بڑی آگ بھڑکائی جائے اور وہ اُس میں کود پڑے، یہ اُس کو اِس سے زیادہ محبوب ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک ٹھیرائے‘‘۔مسند احمد، رقم ۱۲۷۶۵ میں روایت ہوا ہے: ’وَمَنُ کَانَ أَنُ یُلُقٰی فِی النَّارِ أَحَبَّ إِلَیهِ مِنُ أَنُ یَرُجِعَ فِی الُکُفُرِ، بَعُدَ إِذُ أَنُقَذَهُ اللّٰهُ مِنُهُ‘۔سنن نسائی، رقم ۴۹۸۹ میں بیان ہوا ہے: ’وَمَنُ یَکُرَهُ أَنُ یَرُجِعَ إِلَی الُکُفُرِ کَمَا یَکُرَهُ أَنُ یُلُقٰی فِی النَّارِ‘ ’’اور وہ جو کفر کی طرف لوٹنے کو اپنے لیے ایسا ناگوار سمجھتا ہے، جیسا آگ میں ڈال دیے جانے کو ناگوار سمجھتا ہے‘‘۔ مسند بزار، رقم ۶۲۲۱ کے الفاظ ہیں: ’وَمَنُ کَانَ أَنُ یُحَرَّقَ بِالنَّارِ لَأَحَبَّ إِلَیهِ مِنُ أَنُ یَدَعَ دِینَهُ‘ ’’اور وہ جو آگ میں بری طرح جلا دیے جانے کو اِس سے زیادہ محبوب سمجھتا ہے کہ وہ دین اسلام کو چھوڑ دے‘‘۔مسند احمد، رقم ۱۴۰۷۰ میں ہے: ’وَالرَّجُلُ أَنُ یُقُذَفَ فِی النَّارِ أَحَبُّ إِلَیهِ مِنُ أَنُ یَرُجِعَ یَهُودِیًّا أَوُ نَصُرَانِیًّا‘ ’’اور وہ آدمی جو آگ میں جھونک دیے جانے کو اپنے لیے اِس سے زیادہ پسند کرتا ہے کہ وہ دوبارہ یہودیت یا نصرانیت اختیار کرلے‘‘۔

بعض روایتوں، مثلاً صحیح بخاری، رقم ۶۰۴۱ میں یہ حدیث اِس اسلوب میں بیان ہوئی ہے:

> لَا یَجِدُ أَحَدٌ حَلَاوَةَ الُإِیمَانِ حَتّٰی یُحِبَّ الُمَرُءَ لَا یُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ، وَحَتّٰی أَنُ یُقُذَفَ فِی النَّارِ أَحَبُّ إِلَیهِ مِنُ أَنُ یَرُجِعَ إِلَی الُکُفُرِ بَعُدَ إِذُ أَنُقَذَهُ اللّٰهُ، وَحَتّٰی یَکُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَیهِ مِمَّا سِوَاهُمَا.
>
> ’’ایمان کی حلاوت کوئی شخص اُسی وقت پاتا ہے، جب وہ لوگوں سے محبت کرے تو صرف اللہ کے لیے محبت کرے، اور جب اُس کو آگ میں ڈال دیا جانا اِس سے زیادہ محبوب ہو کہ وہ کفر کی طرف لوٹے، اِس کے بعد کہ اللہ نے اُس کو اُس سے نکال لیا تھا، اور جب اللہ اور اُس کا رسول اُسے اُن کے سوا ہر شخص سے بڑھ کر محبوب ہوں۔‘‘

۱۳۔ اِس روایت کا متن اصلاً مسند احمد، رقم ۱۷۷۸ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی سیدنا عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن سے یہ روایت جن مصادر میں نقل ہوئی ہے، وہ یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۱۷۷۸، ۱۷۷۹۔ صحیح مسلم، رقم ۳۴۔ سنن ترمذی، رقم ۲۶۲۳۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۶۶۹۲۔ صحیح ابن حبان، رقم ۱۶۹۴۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۱۴۵۔ معرفۃ السنن والآثار، بیہقی رقم ۱۷۲۵۔

۱۴۔ بعض روایتوں، مثلاً سنن ترمذی، رقم ۲۶۲۳ اور مسند ابی یعلیٰ، رقم ۶۶۹۲ میں یہاں ’رَسُولًا‘ کے بجائے ’نَبِیًّا‘ کا لفظ روایت ہوا ہے۔

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com

المصادر والمراجع

إبن الجَعُد، على بن الجَعُد بن عبيد الجَوُهَرى البغدادى.(١٤١٠هـ/ ١٩٩٠م). **مسند ابن الجعد.** ط١.تحقيق: عامر أحمد حيدر. بيروت: مؤسسة نادر.

إبن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستى.(١٣٩٣هـ/١٩٧٣م).**الثقات.** ط١. حيدر آباد الدكن – الهند: دائرة المعارف العثمانية.

إبن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستى. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **صحيح ابن حبان.** ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

إبن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستى. (١٣٩٦هـ). **المجروحين من المحدثين والضعفاء والمتروكين.** ط١. تحقيق: محمود إبراهيم زايد. حلب: دار الوعى.

إبن حجر، أحمد بن على، أبو الفضل العسقلانى.(١٤١٥هـ).**الإصابة فى تمييز الصحابة.** ط١. تحقيق: عادل أحمد عبد الموجود وعلى محمد معوض. بيروت: دار الكتب العلمية.

إبن حجر، أحمد بن على، أبو الفضل العسقلانى.(١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **تقريب التهذيب.** ط١. تحقيق: محمد عوامة. سوريا: دار الرشيد.

إبن حجر، أحمد بن على، أبو الفضل العسقلانى. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م).**تهذيب التهذيب.** ط١. بيروت: دار الفكر.

إبن حجر، أحمد بن على، أبو الفضل العسقلانى. (٢٠٠٢م). **لسان الميزان.** ط١. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. د.م: دار البشائر الإسلامية.

إبن راهويه، إسحاق بن إبراهيم بن مخلد بن إبراهيم الحنظلى المروزى.(١٤١٢هـ/ ١٩٩١م). **مسند إسحاق بن راهويه.** ط١. تحقيق: د. عبد الغفور بن عبد الحق البلوشى. المدينة المنورة: مكتبة الإيمان.

إبن ماجه، أبو عبد اللّٰه محمد القزوينى. (د.ت). **سنن ابن ماجه.** تحقيق: محمد فؤاد عبد

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

الباقی د.م: دار إحياء الكتب العربية.

أبو نعيم، أحمد بن عبد اللّٰه، الأصبهانی. (١٤١٧هـ/١٩٩٦م). **المسند المستخرج علی صحيح مسلم.** ط١. تحقيق: محمد حسن محمد حسن إسماعيل الشافعی. بيروت: دار الكتب العلمية.

أبو يعلیٰ، أحمد بن علی التميمی، الموصلی. (١٤٠٤هـ/ ١٩٨٤م). **مسند أبی يعلی.** ط١. تحقيق: حسين سليم أسد. دمشق: دار المأمون للتراث.

أحمد بن محمد بن حنبل، أبو عبد اللّٰه، الشيبانی. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **المسند.** ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط، وعادل مرشد، وآخرون. بيروت: مؤسسة الرسالة.

البخاری، محمد بن إسماعيل، أبو عبداللّٰه الجعفی. (١٤٢٢هـ). **الجامع الصحيح.** ط١. تحقيق: محمد زهير بن ناصر الناصر. بيروت: دار طوق النجاة.

البزار، أبو بكر أحمد بن عمرو العتكی. (٢٠٠٩م). **مسند البزار.** ط١. تحقيق: محفوظ الرحمٰن زين اللّٰه، وعادل بن سعد، وصبری عبد الخالق الشافعی. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

البيهقی، أبو بكر، أحمد بن الحسين الخراسانی. (١٤١٢هـ/١٩٩١م). **معرفة السنن والآثار.** ط١. تحقيق: عبد المعطی أمين قلعجی. القاهرة: دار الوفاء.

الترمذی، أبو عيسیٰ محمد بن عيسیٰ. (١٣٩٥هـ/١٩٧٥م). **سنن الترمذی.** ط٢. تحقيق و تعليق: أحمد محمد شاكر، ومحمد فؤاد عبد الباقی، وإبراهيم عطوة عوض. مصر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفی البابی الحلبی.

الحاكم، أبو عبد اللّٰه محمد بن عبد اللّٰه النيسابوری. (١٤١١هـ/ ١٩٩٠م). **المستدرك علی الصحيحين.** ط١. تحقيق: مصطفیٰ عبد القادر عطاء. بيروت: دار الكتب العلمية.

الذهبی، شمس الدين أبو عبد اللّٰه محمد بن أحمد. (١٣٨٧هـ/١٩٦٧م). **ديوان الضعفاء والمتروكين وخلق من المجهولين وثقات فيهم لين.** ط٢. تحقيق: حماد بن محمد الأنصاری. مكة: مكتبة النهضة الحديثة.

الذهبی، شمس الدین، أبو عبد اللّٰه محمد بن أحمد. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **سیر أعلام النبلاء**. ط٣. تحقیق: مجموعة من المحققین بإشراف الشیخ شعیب الأرنؤوط. د.م: مؤسسة الرسالة.

السیوطی، جلال الدین، عبد الرحمٰن بن أبی بکر. (١٤١٦هـ/١٩٩٦م). **الدیباج علی صحیح مسلم بن الحجاج**. ط١. تحقیق وتعلیق: أبو اسحٰق الحوینی الأثری. الخبر: دار ابن عفان للنشر والتوزیع.

الطیالسی، أبو داؤد سلیمان بن داؤد البصری .(١٤١٩هـ/ ١٩٨٩م). **مسند أبی داؤد الطیالسی** . ط١. تحقیق: الدکتور محمد بن عبد المحسن الترکی. مصر: دار هجر.

مسلم بن الحجاج، النیسابوری. (د.ت). **الجامع الصحیح**. د.ط. تحقیق: محمد فؤاد عبد الباقی. بیروت: دار إحیاء التراث العربی.

النسائی، أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعیب الخراسانی. (١٤٠٦هـ/ ١٩٨٦م). **السنن الصغریٰ**. ط٢. تحقیق: عبد الفتاح أبو غدة. حلب: مکتب المطبوعات الإسلامیة.

النووی، یحیٰی بن شرف، أبو زکریا. (١٣٩٢هـ). **المنهاج شرح صحیح مسلم بن الحجاج**. ط٢. بیروت: دار إحیاء التراث العربی.

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

’’روزے کا منتہاے کمال اعتکاف ہے۔ اللہ تعالیٰ اگر کسی شخص کو اِس کی توفیق دے تو اُسے چاہیے کہ روزوں کے مہینے میں جتنے دنوں کے لیے ممکن ہو، دنیا سے الگ ہو کر اللہ کی عبادت کے لیے مسجد میں گوشہ نشین ہو جائے اور بغیر کسی ناگزیر انسانی ضرورت کے مسجد سے باہر نہ نکلے۔‘‘

(میزان، جاوید احمد غامدی ٣٦٧)